بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

علیؑ محمدؐ فاطمہؑ سجادؑ باقرؑ حسینؑ حسنؑ رضاؑ جعفرؑ نقیؑ کاظمؑ مہدیؑ عسکریؑ تقیؑ

گلدستۂ جنت

مجموعۂ قصائد

مرتبہ: مولوی سید تراب علی صاحب رضوی اعلی اللہ مقامہ

بہ اہتمام

سید رضا علی رضوی

قیمت:

۶ روپے

RS: 6

ناشر:

مکتبۂ ترابیہ

چھتہ بازار۔ حیدرآباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گلدستۂ جنت

مجموعہ قصائد

انتخاب

از : سید تراب علی صاحب رضوی لطفی مرحوم و مغفور اعلیٰ اللہ مقامہ

باہتمام

سید رضا علی رضوی

ناشر : مکتبہ ترابیہ چھتہ بازار حیدرآباد دکن

(دائرہ پریس چھتہ بازار)

ہماری مطبوعہ کتب

۱۔ ذی الف الابرار کامل ۱۲۔روپے

۲۔ تسکین زینب مجموعہ نوحہ جات ۸۔ روپے

۳۔ شوکت کے نوحے ۱۲۔ "

۴۔ باقر کے نوحے ۱۵۔ "

۵۔ حدیث کساء ۲۔ روپے

۶۔ مجموعہ مناجات ۲ روپے پچاس پیسے

۷۔ مجموعہ دعائے نور ۳ روپے " "

۸۔ دینیات حصہ اول

۹۔ دعائے حیدری ۲ روپے

۱۰۔ مجموعہ زیارت چہاردہ معصومین علیہم السلام ۲ روپے پچاس پیسے

۱۱۔ طبِ معصومین ۶۔ روپے

۱۲۔ فغانِ عزاداران مجموعہ نوحہ جات ۸۔ "
(۱۴)

۱۳۔ معجزے زیرِ طبع

۱۴۔ حضرت علی مولا علی کا معجزہ دنیا زنامہ

۱۵۔ اعجاز جناب سیدہ و تیسرے چاند کی کہانی

۱۶۔ گلدستہ عقیدت از سید تراب علی صاحب ضغار فنوی [illegible]
۴ روپے

۱۷۔ فغانِ عزاداران دوم ۲۔ "

۱۸ گریہ عزاداران ۱۲ نوحہ جات پاکستان [illegible]

۱۹۔ آہ سوزان نوحہ جات علی اکبر علیہ السلام ۲ روپے

۲۰۔ کربلا کی داستان ۲ روپے

تر ابیہ جنرل اسٹور

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شاعر کی مناجات

از شاعرِ اہلبیت علامہ نجم آفندی مرحوم

تخئیل کا مصفّیٰ دریا بہانے والے
جذبات کا مسلسل طوفاں اٹھانے والے

اے دل میں دردِ دل کی دنیا بسانے والے
تطہیرِ غم سے غم کو نعمت بنانے والے

اے بات کرنے والے قطرات کی خامشی میں
شاعر کے آنسوؤں میں اے مسکرانے والے

اے سوزِ دل کے خواہاں دردِ جگر کے گاہک
آنکھوں میں بیکسوں کی دھونی رمانے والے

اے طور کے اجالے بگڑی مری بنا دے
ایمن کی وادیوں میں باتیں بنانے والے

پندارِ عاشقی کو دے اذنِ باریابی
خاکستر زمیں پر سجدے کرانے والے

میں جی رہا ہوں میری ہمت پہ بھی نظر کر
بسمل ہے زیرِ خنجر آنکھیں لڑانے والے

توفیقِ اشکِ غم دے دامن کو گلکدہ کر
دامانِ بیکسی کی کلیاں کھلانے والے

پھر موجِ حسن کا رخ اس دل کی سمت کر دے
کلیوں میں نکہتوں کے دریا بہانے والے

تکلیف کرنے والے آغازِ عاشقی میں
تکمیلِ بیخودی میں تشریف لانے والے

آ دل کی سادگی میں کچھ اور کر اضافہ
اے عشق کو وفا کی پٹی پڑھانے والے

موجیں مجھے چھپالیں خونابۂ جگر کی — اے بادلوں کی تہہ میں بجلی چھپانے والے

کونین طے کرادے ہلکا سا پینگ دے کر — امید کی فضا میں جھولا جھلانے والے

خاکِ نجف میں خاکِ نجمِ حزیں ملادے

الفت کی منزلوں میں دو دل ملانے والے

قصیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از حضرت محمد علی صاحب مسرور

مژدہ باد اے دل رسولِ ذی کرم پیدا ہوا — باعثِ خلقِ جہاں میرِ امم پیدا ہوا

مانتے ہیں اس کی حشمت انبیائے ذی حشم — پادشاہ ہاشمی کیا محتشم پیدا ہوا

روشنی اسلام کی ہے آج سے تا روزِ حشر — نیرِ دیں ماحیِ کفر و ظلم پیدا ہوا

یہ جو آیا خلق میں سجدے میں سب بت گر پڑے — باعثِ نابودیِ بودِ صنم پیدا ہوا

جب نسیم صبح چلتی ہے تو آتی ہے صدا — آمنہ کا گلِ جہاں میں صبح دم پیدا ہوا

بے مثال و بے نظیر و بے عدیل و بے سہیم — ہے غلط گر ہم کہیں ایسا کبھی کم پیدا ہوا

جوہرِ آئینۂ وحدت امیرِ لامکاں — محرمِ اسرارِ باری محترم پیدا ہوا

رونقِ بازارِ خوبی رشکِ یوسف مہ لقا — جانِ عالم جانِ جانِ حیدر و عم پیدا ہوا

جانثاروں کو جو انکے کچھ کبھی غم پیدا ہوا
رحمتیں بڑھ بڑھ کے دیدیتی ہیں تسکیں قلب کو

اب تو اے سرور بخشے جائینگے مجرم ضرور
وجہہ تحریک کرم یہ ذی کرم پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

شافع محشر سرور دیں اے ظل سبحاں صل علیٰ
اے خلق کے رہبر ہادی دیں اے دین کے سلطاں صل علیٰ

نعلین ہے تیری تاج فلک مشتاق زیارت حور و ملک
اے جلوہ حسن لم یزلی اے یوسف دوراں صل علیٰ

تو دین حق کو پھیلایا اور راہ صداقت دکھلایا
اے روشنی چشم عالم محبوب سبحاں صل علیٰ

دنیا میں ہے تو کامل انساں تو صدق لساں تو صدق بیاں
پڑھتی ہے خلقت کلمہ ترا دو جگ کے سلطاں صل علیٰ

تو نورِ خدا تو شانِ خدا ثانی نہیں دنیا میں تیرا
دیتی ہیں گواہی قرآں میں آیاتِ قرآں صلِ علیٰ

یہ ایماں ہے یہ ایقاں ہے بخشائیگا ہم کو محشر میں
اے شافعِ محشر حق کے حبیب اے ظلِ سبحاں صلِ علیٰ

ہاں خلق سے لیکر اپنے کام دل سب کے مسخر کرکے حبیب
پڑھوا دیا کلمہ عالم کو اے دین کے سلطاں صلِ علیٰ

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم

آج دنیا میں رسولِ کبریا پیدا ہوا
دہر کے ظلمت کا رہنما پیدا ہوا

ہر طرف سے بارشِ رحمت ہے اہلِ نعمت پر
گلستانِ دہر میں قدرت نما پیدا ہوا

دہر کے ہر گوشہ گوشہ میں ہے بارش نور کی
بزمِ عرفاں کا سراجِ حق نما پیدا ہوا

نور جو پیشانیٔ آدم میں تھا جلوہ فگن
بطنِ آمنہ سے وہ نورِ خدا پیدا ہوا

جس کے صدقے سے ہے روشن عقل نما کا چراغ
سالکانِ شوق کا وہ رہنما پیدا ہوا

نورِ ایماں جس سے بڑھ جاتا ہے وہ نور ہے
قلبِ مومن کیلئے بن کر ضیا پیدا ہوا

رہنمائی کے ہیں خواہاں جس سے الیاس اور خضر
معرفت کے دشت کا وہ رہنما پیدا ہوا

نور سے جس کے بنے سارے زمین و آسماں
آج وہ صلِ علیٰ نورِ خدا پیدا ہوا

بت گرے کعبہ میں اور آتش کدہ ٹھنڈا ہوا
آج وہ محبوبِ حق صلِ علیٰ پیدا ہوا

جس نے دنیا میں جلائے علم و حکمت کے چراغ
آج وہ اُمّی لقب شاہِ ہدا پیدا ہوا

لو لگائے تھا زمانہ جسکی آمد کے لیئے
آج بر آئی تمنا آسرا پیدا ہوا

ظلمتِ کفر و ضلالت ہٹ گئے کافور سب
آفتابِ برجِ ایماں کی ضیا پیدا ہوا

ہم کو طفیؔ حشر کا کیا خوف ہووے گا بھلا
ہم گنہگاروں کا بہتر واسطہ پیدا ہوا

مبارک باد

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو
تولّد آج ہوئے مصطفٰے مبارک ہو

انہیں کے واسطے خالق نے سب کیا پیدا
یہی ہے مالکِ ہر دوسرا مبارک ہو

خدا نے ان کو بنا کر خود اپنی کی تعریف
یہی ہے مظہرِ شانِ خدا مبارک ہو

انہیں کا دین ہے اسلام کعبہ ہے قبلہ
انہیں کے واسطے قرآن ہے مبارک ہو

کتابِ آل انہیں کی رہیگی حشر تلک | رہیگا دین انہیں کا سدا مبارک ہو
ہے غلُ درود کا اور شور تہنیت کا ہے | ہوا ہے خلق شہ انبیا مبارک ہو
مبارک امتِ عاصی کو شافعِ محشر | پسر یہ چاند سا ئے آمنہ مبارک ہو
مبارک آپ کو مولود یہ ابو طالب | بھتیجا لاڈلا یہ چاند سا مبارک ہو
مبارک آپ کو شوہر خدیجتہ الکبریٰ | پدر یہ آپ کو خیر النسا مبارک ہو

حسینی امتِ عاصی کو کیا ہے خوف و خطر
جہاں میں آگئے خیر الوریٰ مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہے نور سے روشن جس کے جہاں وہ جلوہ دکھانے والے ہیں
محبوب خدا سلطان ہدا دنیا میں آنے والے ہیں
خلاق نے بنایا ہر شئے کو خاطر سے اسی پیغمبر کی
یہ مظہر حق ہیں رحم و کرم خالق کا دکھانے والے ہیں

کتابِ آل انہیں کی رہیگی حشر تلک — رہے گا دین انہیں کا سدا مبارک ہو

ہے غلُ درود کا اور شور تہنیت کا ہے — ہوا ہے خلق شہ انبیا مبارک ہو

مبارک اُمتِ عاصی کو شافعِ محشر — پسر یہ چاند سا ئے آمنہ مبارک ہو

مبارک آپ کو مولود یہ ابو طالب — بھتیجا لاڈلا یہ چاند سا مبارک ہو

مبارک آپ کو شوہر خدیجتہ الکبریٰ — پدر یہ آپ کو خیر النسا مبارک ہو

حسینی اُمتِ عاصی کو کیا ہے خوف و خطر

جہاں میں آگئے خیر الوریٰ مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہے نور سے روشن جس کے جہاں وہ جلوہ دکھانے والے ہیں

محبوب خدا سلطان ہدا دنیا میں آنے والے ہیں

خلاق نے بنایا ہر شئے کو خاطر سے اسی پیغمبر کی

یہ مظہر حق ہیں رحم و کرم خالق کا دکھانے والے ہیں

ختم نبوت حضرت پر آخر ہے یہ سب سے پیغمبر
اُمت کے گنہ گاروں کو یہی محشر میں بچانے والے ہیں
طوفاں میں ہے کشتی امت کی امداد کرو آقا جلدی
امت کا سفینہ حضرت ہی بس پار لگانے والے ہیں
فردوس کی مالکہ ہے دختر داماد ہے خالق کا مظہر
حسنینؑ نواسے حضرت کے امّت کو بچانے والے ہیں
محبوب بنایا آپ کو رب معراج کا پایا شہ نے شرف
اللہ کی جانب سے سرور سب رتبے پانے والے ہیں
حضرت پہ نبوت ختم ہوئی سب نعمتیں حق کی شہ کو ملیں
اللہ کے سب بندے شہ سے اب فیض اٹھانے والے ہیں
ہے آج حسینی جشن بپا میلادِ پیمبر ہے برپا
بگڑی کو گنہگاروں کی یہی سرکار بنانے والے ہیں

ترابِ جنرل اسٹور
چھتہ بازار حیدرآباد

سلام علیک بہ بارگاہِ خاتم النبینؐ

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

یا حبیبِ خدا سلام علیک　　یا نبی الہدیٰ سلام علیک
شمس الضحیٰ سلام علیک　　رعز بدر الدجیٰ سلام علیک
سید انبیاء سلام علیک　　سرورِ اصفیا سلام علیک
اے بشیر و نذیر سراجِ منیر　　رہبرِ حق نما سلام علیک
قولِ لولاک سے وجہِ افلاک ہو　　مبداء ماسوا سلام علیک
تم پہ تخلیق کی رب اکبر نے کی　　ابتدا انتہا سلام علیک
راز مکتوب رب ہیں انبیا آپ پہ　　دا فنح و برملا سلام علیک
خلق کتنا عظیم آپ کو ہے ملا　　مرحبا مرحبا سلام علیک
عرش کی رفعتیں زیرِ پائیں ہیں　　تم ہو وہ مرتضیٰ سلام علیک
اوجِ معراج کی ایک منزل بنی　　سدرۃ المنتہیٰ سلام علیک

اس لطیف کنیز پر اک نظر
حضرت مصطفےٰ سلام علیک

لاکھوں سلام

از جناب لطیف النساء بیگم صبا لطیف

مظہرِ شانِ داور پہ لاکھوں سلام
شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
بابِ زہرائے اطہر پہ لاکھوں سلام
جدِ شبیر و شبر پہ لاکھوں سلام

ذاتِ پاکِ پیمبر پہ لاکھوں سلام

بادشاہِ رسالت پہ لاکھوں سلام
تاجدارِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہریارِ جلالت پہ لاکھوں سلام
افتخارِ ولایت پہ لاکھوں سلام

شانِ قادر کے مظہر پہ لاکھوں سلام

جس سے تخلیق پائے زمین و مکاں
جسکے باعث نمایاں ہوئے کل جہاں
جو ہے آگاہِ رازِ عیاں و نہاں
جو ہے محبوب و مطلوبِ ربِ کُماں

مقصدِ ربِ اکبر پہ لاکھوں سلام

ان کے صدقے میں سارا جہاں بن گیا
یہ زمیں بن گئی آسماں بن گیا
مہ بنا نیرِ ضوفشاں بن گیا
مختصر یہ کہ کون و مکاں بن گیا

خلقتِ حق کے مظہر پہ لاکھوں سلام

جب خدائی نہ تھی تھا اکیلا خدا چاند تارے تھے اور نہ تھی یہ فضا
رنگ و بو سمت و سو کیف و کم کچھ نہ تھا نورِ خالق سے نورِ محمدؐ بنا

ایسے نورِ مطہر پہ لاکھوں سلام

آج دنیا میں آیا وہ نورِ مبیں خلق میں دوسرا کوئی جس کا نہیں
خلق ہوتے ہی سجدے میں رکھ دی جبیں ہیں وہ معجز نما سید الساجدیں

صاحبِ نقشِ الورٰی پہ لاکھوں سلام

ہے لطیفؔ آلِ اطہر کے در کی گدا بابِ رحمت پہ دیتی ہے کب سے صدا
ہو قبول اس بھکارن کا مجرا شہا جلد ہو جائے پیاروں کا صدقہ عطا

اہلبیتؑ مطہر پہ لاکھوں سلام

قصیدہ

از جناب میر محمود علی صاحب۔ لائق

ہو مبارک کہ ہوئے حضرتِ خاتم پیدا نور کو ان کے کیا حق نے مقدم پیدا
ربِّ عالم نے کہا شان میں جس کی لولاک وہ ہوا باعثِ ایجادِ دو عالم پیدا
فخرِ عیسیٰؑ و شعیبؑ و ذکریاؑ و نوحؑ ہو گیا فخرِ خلیل اللہ و آدمؑ پیدا

ان کی خاطر سے ہوئی دہر میں کعبہ کی بنا — واسطے ان کے ہوا چشمۂ زمزم پیدا
طاقِ کسریٰ کا ہر اک کنگرہ دجلہ میں گرا — ہو گئے عالمِ امکاں میں یہ جس دم پیدا
تھا جو نابینا عطا کی ہے اسے بینائی — نطق بخشا اسے جو ہو گیا ابکم پیدا
ان کی اور آل کی لازم ہے ولا ہر اک کو — ہو گئے ان کی محبت کیلئے ہم پیدا
واسطے ان کے محبوں کے بنا باغِ بہشت — ہو گئی بہرِ عدو نارِ جہنم پیدا
خوفِ محشر کے مرض سے ہو کیونکر صحت — زخمِ عصیاں کا ہمارے ہوا مرہم پیدا
قدسی کہتے ہیں یہی عرش پہ ہو کر شاداں — حق کے اسرارِ نہاں کا ہوا محرم پیدا
شاد مومن ہوئے پائی جو ولادت کی خبر — دل میں ہر کافر و ملعوں کے ہوا غم پیدا
ہو گا قرآن زبانِ عربی میں نازل — آج ہر علم و زباں کا ہوا عالم پیدا

شکر اس خالقِ عالم کا ہو کیونکر لائق
امتِ شافعِ محشر میں ہوئے ہم پیدا

مولائے متقیان امیر مومنان حضرت علی علیہ السلام

ازجنابِ جلیس صاحب جلیس

شاد ہیں مومن کہ نورِ کبریا پیدا ہوا — آج کعبہ میں نصیری کا خدا پیدا ہوا

جسکا وجہ اللہ عالم میں لقب مشہور ہے
آج گھر میں حق کے وہ شاہِ ہدا پیدا ہوا

بت پرستی کا نشاں مٹ جائیگا سب خلق سے
بت شکن معشوق رب دوسرا پیدا ہوا

بت کدے سب خلق کے مسمار ہو جائینگے
کفر کو دنیا سے کرنے کو جدا پیدا ہوا

جسکی طاعت پر خدا کو ناز ہے اے مومنو
گھر میں حق کے آج لو وہ پارسا پیدا ہوا

اس سے پہلے تھا ہمارا اور بھی اک رہنما
دوسرا بھی شافعِ روزِ جزا پیدا ہوا

ہل اتی آیا ہے جسکی شانِ الانسان میں
خلق میں وہ منبعِ جود و سخا پیدا ہوا

جلوہ گر جس نے چراغِ دینِ احمدؐ کو کیا
گھر میں خالق کے وہ نورِ کبریا پیدا ہوا

مہر شرماتا ہے جس کے پرتوِ رخسار سے
جس پہ قربان ہے قمر وہ مہ لقا پیدا ہوا

حارث و مرحب فنا جس نے کیے اک وار سے
آج دنیا میں وہی خیبر کشا پیدا ہوا

مصطفےٰؐ ہیں شاد چہرہ دیکھ اس ماہ کا
کہتے ہیں دنیا میں یہ دستِ خدا پیدا ہوا

جسکا شیدا ہے محمدؐ اور خدا بھی اے جلیس
آج گھر میں حق کے وہ نورِ خدا پیدا ہوا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم و مغفور

آج کعبہ سے طلوعِ مہرِ انور دیکھ لو
دیکھ لو نظریں جما کر روئے حیدر دیکھ لو

نورِ حیدر ہے نمایاں آج گھر گھر دیکھ لو
آج ہے بیدار کعبہ کا مقدر دیکھ لو

آج کعبہ میں ملے گی اک حیاتِ دنیوی
کعبۂ مقصود میں وہ آج گوہر دیکھ لو

قصرِ بدعت ڈھہ گیا خوابِ پریشاں کی طرح
وہ قیامت خیز تجلی آج آکر دیکھ لو

بارگاہِ ایزدی سے لیکے آیا ہے وہ زور
خیبر ڈالے گا وہ گہوارہ میں اژدر دیکھ لو

اسکی آنکھوں سے نمایاں ہے خدائی کی جھلک
ہر ادا میں اک نگاہِ بندہ پرور دیکھ لو

رخ کے آئینہ سے ظاہر ہو رہی ہے برقِ طور
طورِ سینا کا وہ جلوہ آج آکر دیکھ لو

اسکی نظریں کہتی ہیں مٹ جائے گی دنیائے کفر
آج کعبہ میں ذرا حیدر کے تیور دیکھ لو

دیکھنا گر چاہتے ہو دہر میں اسرارِ غیب
اک ذرا کعبہ میں آکر روئے حیدر دیکھ لو

یہ بدل سکتا ہے ناشر کو الف دہر میں
آؤ آکر دیکھ لو اپنا مقدر دیکھ لو

نوح کی کشتی کو دی گرداب سے جس نے نجات
کشتیِ دینِ الٰہی کا وہ لنگر دیکھ لو

دیکھنے سے اسکے اٹھ جائینگے سب رخ سے حجاب
معرفت کا خالقِ عالم کے دفتر دیکھ لو

چاہتے ہو دیکھنا گر ہر نبی کے خط و خال　　روئے حیدر میں وہ سب دفتر کے دفتر دیکھ لو

چشم ظاہر میں نظر آجائیگا آدم کا علم　　آؤ کعبہ میں وہ شہر علم کا در دیکھ لو

ہیبت موسیٰ نظر آجائیگی اک آن میں　　دست حیدر دیکھ لو اور باب خیبر دیکھ لو

زہد عیسیٰ کے ہیں چرچے دانگ ہر میں　　اک مکمل اسکی ہیں تصویر حیدر دیکھ لو

چاہتے ہو دیکھنا مصطفیٰ کا گر تم مرتبہ
اک ذرا میدان میں محشر کے آکر دیکھ لو

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

حمد شاہ ہدا مبارک ہو　　شور صل علیٰ مبارک ہو

سر پہ سب مومنین کے یارب　　سایۂ مرتضیٰ مبارک ہو

یہ طفیل امام ہر دو جہاں　　فضل رب علا مبارک ہو

آرہی ہے ندا یہ کعبہ سے　　مولد مرتضیٰ مبارک ہو

ہاتھ پھیلا کے کررہا ہوں دعا　　جشن یہ اے خدا مبارک ہو

تم کو اے طالبان دین خدا　　خلق کا پیشوا مبارک ہو

دل میں ہر ایک اہلِ ایماں کے　　پنجتن کی ولا مبارک ہو
دے رہے ہیں دعا شریکِ جشن　　جشن کرنا سدا مبارک ہو
جشنِ میلادِ مرتضیٰؑ کی خوشی　　یا رسولؐ خدا مبارک ہو

ہے حبیبؔ اپنے ہر نفس کی صدا
ذکرِ نورِ خدا مبارک ہو

قصیدہ بہ تہنیتِ غدیر

از جنابِ حبیب علی صاحب حبیبؔ

مژدہ بادِ صبا یہ لائی ہے　　آج عیدِ غدیر آئی ہے
ہے علیؑ میری ہی طرح مولا　　یہی ارشادِ مصطفائی ہے
بڑھ کے شاہوں سے ہے گدا تیرا　　تیرے در کی بھی کیا گدائی ہے
سب کو خمِ غدیر میں شہ نے　　مئے حبِ علیؑ پلائی ہے
مئے حبِ علیؑ کے متوالو　　تم پہ تائیدِ مصطفائی ہے
یادِ ساقی کی آج رندوں کو　　حوضِ کوثر پہ کھینچ لائی ہے
تیرے رندوں کو لینے اے ساقی　　رحمتِ کردگار آئی ہے

جو غلامِ ابو تراب ہوا　　دین و دنیا اسی نے پائی ہے
ہند سے جا رہا ہو سوئے نجف　　آج تقدیر کی بن آئی ہے
تیرے صدقے پلادے اے ساقی　　ابر آیا بہار آئی ہے
صدقہ حبِ علیؑ کا ہے یہ حبیبؔ
دولتِ دل جو تو نے پائی ہے

قصیدہ در مدحِ حضرت علی علیہ السلام

سید رضا علی رضوی رضاؔ

نامِ علیؑ میں جو ہے وہ تاثیر دیکھئے　　گرتے ہوئے سہارے کی تدبیر دیکھئے
نامِ علیؑ ہے لوح و قلم پر لکھا ہوا　　اس نام کی بلندی تقدیر دیکھئے

ہے تری تعریف میں قرآں کا قرآں یاسین

طائر سدرہ ہوا سر پر ترے سایہ فگن
مرتبہ میں تجھ سے کمتر ہیں سلیماں یا حسینؑ

تیری ہستی ہے جہاں میں مرکز انسانیت
حریت کی شانِ آزادی کا ساماں یا حسینؑ

ہے یہ لطفی کی دعا آقا کہ لطفِ خاص سے
ہو سکے لطفی بھی تیرے در کا درباں یا حسینؑ

قصیدہ

قصیدہ در مدحِ حضرت امام زین العابدینؑ

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

مالکِ کون و مکاں پیدا ہوا
بادشاہِ انس و جاں پیدا ہوا

سید سجادؑ ہے جس کا لقب
وہ امامِ دو جہاں پیدا ہوا

احمدؐ مختار کا لختِ جگر
زینتِ کون و مکاں پیدا ہوا

عابد و زاہد امام المتقین
واقفِ سرِ نہاں پیدا ہوا

مظہرِ علمِ خدائے ذوالجلال
پیشوائے انس و جاں پیدا ہوا

جھکتے ہیں تعظیم کو جس کی ملک آج وہ عرش آستاں پیدا ہوا
راحتِ جانِ حسین ابنِ علیؑ صاحبِ نام و نشاں پیدا ہوا
جو کرے گا عمر بھر حمدِ خدا آج وہ شیریں بیاں پیدا ہوا
اہلِ غربت کا ہمیں اب غم نہیں غمگسارِ بیکساں پیدا ہوا
پھرتے ہیں خوش ہو کے یہ حور و ملک رونقِ باغِ جناں پیدا ہوا
پانچویں کو ماہِ شعباں کی حبیب
چوتھا ہادیٔ جہاں پیدا ہوا

مبارک باد

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف مرحومہ

جلوہ نما ہوے ہیں زین العبا مبارک مولا علیؑ کو اپنے پوتا ہوا مبارک
روشن ہوئی ہے شمع حرمِ باری چوتھا ہوا ہے پیدا حق نما مبارک
ہوتے ہی خلق سجدۂ حق کا ادا کیا ہے کیا رہنما ہے اپنا معجز نما مبارک
مولا کو ہو مبارک خنکیِ چشمِ اقدس تسکینِ قلبِ طاہرِ مصطفیٰ مبارک
شہزادیٔ دو عالم خاتونِ دو جہاں کو یہ میوۂ ریاضِ آلِ عبا مبارک

زینبِ علیؑ مبارک یہ چاند سا بھتیجا داماد فخرِ عالم ہویا مجتبیٰؑ مبارک
یہ عابدوں کی زینت یہ ساجدوں کا سید دنیا میں آج آیا اہلِ ولا مبارک
شاداب ہو گیا ہے گلزارِ بوترابی نخلِ مرادِ زہرا پھولا پھلا مبارک
کرعرض اے لطیفہ اب خلاقِ دوجہاں سے
کہتے کہ ہو خدایا یہ دلربا مبارک

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

آج شاہِ کربلا کا دلربا پیدا ہوا مالکِ ہر دوسرا زینِ العبا پیدا ہوا
متقی زاہد نمازی صابرِ عابد سخی یادگارِ مصطفےٰ و مرتضیٰ پیدا ہوا
مصطفےٰ ہیں شاد اور زہرا بہت خوشحال ہیں آج چوتھا جانشینِ مصطفےٰ پیدا ہوا
شاد ہیں حور و ملک مسرور ہیں خیر النساء آج پوتا فاطمہؑ کا چاند سا پیدا ہوا
حضرتِ شبیرؑ کا عباسؑ علمبردار کا آج دنیا میں بھتیجا لاڈلا پیدا ہوا
شور ہے صلواۃ کا غل ہے مبارکباد کا نورِ چشمِ مرتضیٰؑ صلِ علیٰ پیدا ہوا
حضرتِ ایوب شرمندہ ہیں جس کے صبر سے آج وہ عالم میں فخرِ انبیا پیدا ہوا

امتِ عاصی کا بیڑہ پار کرنے کے لئے
آج فرزندِ شہ کرب و بلا پیدا ہوا

زینب و کلثوم خوش ہیں شہر بانو شاد ہیں
آج پہلا دلربا شبیر کا پیدا ہوا

حاضرینِ بزم کا بر آئے یارب مدعا
صدقہ اس مولود کا جو مہ لقا پیدا ہوا

لے صلہ میں اس کے جنت اور لے کوثر کا جام
اے حسینی دلربا شیرِ خدا پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

آج سلطانِ دیں ہوا پیدا
عابدِ مہ جبیں ہوا پیدا

خلق میں فاطمہ کا حیدر کا
آج پوتا حسیں ہوا پیدا

تہنیت اور درود کا غل ہے
شاہِ دنیا و دیں ہوا پیدا

شہر بانو کو اور سرور کو
آج بیٹا حسیں ہوا پیدا

مصطفےٰ کا جہان میں چوتھا
آج مسند نشیں ہوا پیدا

بخشوانے کو امتِ جد کے
یہ امامِ مبیں ہوا پیدا

آج شیرِ خدا کا دنیا میں
تیسرا جانشیں ہوا پیدا

اے حسینی ہے شاہ خلق خدا
آج سب کا معین ہوا پیدا

قصیدہ

از جناب افسر صاحب افسر

ینت محراب حق زین العبا پیدا ہوا — حجت حق نائب مشکلکشا پیدا ہوا

موئے سجاد سے دلبستگی مجھ کو ہوئی — دل کے بہلانے کو اچھا سلسلہ پیدا ہوا

اک کعبہ پر نہ کیوں سر نقش ہو تیرا نگیں — سجدہ گاہ خلق تیرا نقش پا پیدا ہوا

ومنیں پائیں گے کیوں دریائے عصیاں سے نجات — کشتی امت کا جو تھا ناخدا پیدا ہوا

سرتیں نکلیں گی دل کی حاجتیں بر آئیں گی — ہوں گی حل سب مشکلیں مشکلکشا پیدا ہوا

عتیاں جھیلیں ہیں حسین نے اور دیکھے چشم زخم — یوسف زنداں امام حق نما پیدا ہوا

مومنو کو آج اے افسر مبارکباد دو
ربع مسکوں میں یہ چوتھا پیشوا پیدا ہوا

قصیدہ در مدحِ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

ازجناب حبیب علی صاحب حبیب

ہو مبارک مومنو ابنِ علیؑ پیدا ہوا | باقرِ ذی علم ہمنام نبیؐ پیدا ہوا

مومنو کیسے قلب کی بین کر خوشی پیدا ہوا | ساتواں معصوم امامِ پنجمی پیدا ہوا

کیا مبارک ہے جہاں میں مومنو پہلی رجب | نائبِ خیر البشر حق کا ولی پیدا ہوا

علم و فضل و حلم و اخلاق و مروت کے سوا | صابر و شاکر محمدؐ کا وصی پیدا ہوا

تو ولی ابنِ ولی ہے اور امام ابنِ امام | سلسلہ میں نورِ واحد کا یہی پیدا ہوا

صاحبِ کشف و کرامت عالمِ علمِ رسولؐ | لو امام واقفِ سرِ جلی پیدا ہوا

عالمِ علمِ لدنی واقفِ اسرارِ حق | ہو مبارک مظہرِ شانِ علیؑ پیدا ہوا

جس نے دنیا میں علومِ دیں کی تبلیغ کی | آج وہ علم و عمل کا مدعی پیدا ہوا

علم سے جس کے ہو سیراب دنیائے ادب | ایسا صاحبِ علمِ اللہ ہاشمی پیدا ہوا

پانچ بار آئے نہ کیوں صلِ علیٰ لب پر حبیب
پانچواں اپنا امامِ ہاشمی پیدا ہوا

قصیدہ در مدح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

آج نائب سید سجادؑ کا پیدا ہوا
حضرت باقرؑ شہر دوسرا پیدا ہوا

خلد میں ہیں شاد بیحد احمد مختار آج
پانچواں مسند نشین مصطفےٰؐ پیدا ہوا

دے رہے ہیں تہنیت سب حضرت شبیرؑ کو
آج پوتا چاند سا شبیرؑ کا پیدا ہوا

زینبؑ و کلثومؑ خوش ہیں شاد ہیں عباسؑ بھی
آج فضل حق سے پوتا چاند سا پیدا ہوا

دیکھکر پوتے کی صورت شاد ہیں بیحد حسینؑ
کہتے ہیں صل علیٰ کیا مہ لقا پیدا ہوا

صدقے اس شاہ دیں کے بن گیا امت کا کام
ناصر دیں قدریہ راہ خدا پیدا ہوا

شاد ہیں حور و ملک سر رہیں انس و جاں
ہادی دیں شافع روز جزا پیدا ہوا

حاضرین جشن کا بر آئے یا رب مدعا
صدقہ اس مولود کا جو مہ لقا پیدا ہوا

امت عاصی کی بگڑی اے حسینی بن گئی
پانچواں رہبر بہ فضل کبریا پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب رعد صاحب

آج امام المتقیں پیدا ہوا — باقرؑ صاحب یقیں پیدا ہوا
وارثِ علمِ رسولؐ و مرتضےٰؑ — ابنِ زین العابدینؑ پیدا ہوا
جو ہے ہمنام محمدؐ آج وہ — افتخارِ مرسلیں پیدا ہوا
باقرؑ شاکر لقب ہادی بھی ہے — پیشوائے مومنیں پیدا ہوا
جس کی کنیت ابو جعفر ہوئی — آج وہ مہر مبیں پیدا ہوا
شاد ہیں جن و بشر حور و ملک — سرورِ دنیا و دیں پیدا ہوا
حسنِ یوسف بھی ہے جس سے منفعل — وہ حسین و مہ جبیں پیدا ہوا
سیدِ سجادؑ کہتے ہیں یہی — آج میرا جانشیں پیدا ہوا

پانچواں اپنا امام اور سائزاں
رعد حامی و معیں پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

آج عابدؔ کو بیٹا مبارک — ہے دل خوش شہ کربلا کا مبارک

اماہِ عابدؔ سے روشن زمانہ — ہے غل آج صلِّ علیٰ کا مبارک

رک یہ فرزند بنت حسن کو — یہ شبرؔ کو پیارا نواسا مبارک

نشیں پانچواں مصطفیٰ کو — علیؔ کو یہ چوتھا خلیفہ مبارک

ب اعجاز کل انبیا کے ہیں جس میں — وہ معجز نما سب کو آقا مبارک

ارک ہو عابدؔ کو فرزند پیارا — یہ سرور کو بے مثل پوتا مبارک

کام امت کا اس شاہِ دیں سے — یہ بخشش کا سب کو سہارا مبارک

پانے کو ہم عاصیوں کو جہاں میں — ہوا پانچواں یہ خلیفہ مبارک

حسینی دلانے کو سب کی مرادیں
ہوا پانچواں آج آقا مبارک

قصیدہ در مدح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

رونقِ بزمِ جہاں پیدا ہوا — ابنِ سردارِ جناں پیدا ہوا

جعفرِ صادق جسے کہتے ہیں سب — آج وہ صادق بیاں پیدا ہوا

حضرتِ باقرؑ کا دل ہے شاد شاد — آج جو روحِ رواں پیدا ہوا

نقشِ باطل کو مٹانے کے لئے — باعثِ امن و اماں پیدا ہوا

مشکل آساں ہوگی ہر مجبور کی — مدعائے بیکساں پیدا ہوا

رہبری کو منزلِ مقصود کی — آج میرِ کارواں پیدا ہوا

جس کا جد ہے صاحبِ شق القمر — آج وہ معجز بیاں پیدا ہوا

مولدِ جعفرؑ کی تہنیت کا شور — از زمیں تا آسماں پیدا ہوا

باغِ عالم کیوں نہ ہو رشکِ جناں — نو بہارِ گلستاں پیدا ہوا

جعفرِ صادق کی مدحت کے لئے

تو حبیبِ خوش بیاں پیدا ہوا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی اعلی اللہ مقامہ

…ادقِ آلِ عبا آج ہوا ہے پیدا | دین کا رہنما آج ہوا ہے پیدا

…روزِ محشر کا بھلا خوف ہو کیا شیعوں کو | شافعِ روزِ جزا آج ہوا ہے پیدا

…ے گی دینِ الٰہی کی اشاعت ہر سمت | ناشرِ دینِ خدا آج ہوا ہے پیدا

…نیں پائینگے ایمان کے دُرِ شہوار | صاحبِ بزل و عطا آج ہوا ہے پیدا

…ون نہ ہر سمت ہو ایمان کی محفل روشن | صاحبِ نور و ضیا آج ہوا ہے پیدا

…طرف آج ہے اک شورِ مبارکبادی | بندۂ خاصِ خدا آج ہوا ہے پیدا

…ورِ وحدت کی چمک آج ہر ایک طرف | دہر میں نورِ خدا آج ہوا ہے پیدا

…اہ دیں سرورِ کونین امامِ عالی | مظہرِ ذاتِ خدا آج ہوا ہے پیدا

…نتِ حق کے گلِ تر کی ہے ہر سمت بہار | شجرِ لطفِ خدا آج ہوا ہے پیدا

…لتِ جعفر یہ کیوں نہ جہاں میں ہوئے | صاحبِ علمِ خدا آج ہوا ہے پیدا

…ہرِ خالق سے ہوا آج زمانہ روشن | شہِ خورشید لقا آج ہوا ہے پیدا

شور ہے صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ کا لطفی

وہ شہِ مجد و علا آج ہوا ہے پیدا

سلام

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

السلام اے نورِ حق اے حق کے مظہر السلام
آپ ہیں ہمنام و ہم شانِ پیمبرؐ السلام

اے امامِ دو جہاں اے سرورِ کون و مکاں
جانِ زہراؑ وارثِ شبیرؑ و شبرؑ السلام

اے محمدؐ سرورِ عالی نسب والا حسب
اے امینِ کائناتِ ربِّ اکبر السلام

ہے تمہاری ذات سے سرسبز کشتِ دینِ حق
گلشنِ اسلام کے تم ہو گلِ تر السلام

ہے تمہارے ہی قدم سے آج دنیا کو قیام
تم ہی ہو وجہ ثباتِ ماہ و اختر السلام

اے محمدؐ اے دل و جانِ علیؑ ابن الحسینؑ
اے حسینؑ ابن علیؑ کے ماہِ انور السلام

السلام اے حسینِ کونین سردارِ جناں
سرورِ مہر مبیں سردارِ کوثر السلام
عرض کرتی ہے لطیف اے روحِ عرفانِ خدا
ہیں تصدق مومنیں تیرے قدم پر السلام

قصیدہ

از حضرت محمد علی صاحب مسرور اعلی اللہ مقامہٗ

ہو مبارک جعفر صادق یقیں پیدا ہوا — یہ چھٹا آفاق میں سلطانِ دیں پیدا ہوا
آفتابِ ملتِ بیضا امام ذی شرف — سرورِ دیں صاحبِ تاج و نگیں پیدا ہوا
گوہرِ مقصود سے بھر گئی اب دامن کو خلق — قلزمِ ایثار کا دُرِ ثمیں پیدا ہوا
رحمتِ خلاقِ عالم اور بھی کچھ بڑھ گئی — جانِ جانِ رحمت اللعالمیں پیدا ہوا
نیرِ برجِ شرف ماہِ درخشانِ کرم — آسمانِ بزل کا مہرِ مبیں پیدا ہوا
رہنمائے امتِ جد ہادی دینِ مبیں — مصدرِ احکامِ ربُ العالمیں پیدا ہوا
ہو مبارک آپ کو اے حضرت باقرؑ یہ دن — آج حضرت کا جگر بندِ حسیں پیدا ہوا
نام سے جس کے ہوا موسوم دینِ احمدی — وہ سر آرائے ملک شرعِ دیں پیدا ہوا

جانِ جاناں راکبِ جنابِ مصطفےٰ　　شاہِ دیں مہرِ نبوت کا نگیں پیدا ہوا
ذرہ ہائے خاک روشن ہو کے اختر بن گئے　　چاند زہرا کا جو بالائے زمیں پیدا ہوا
پانچویں مہرِ امامت کا جگر بندِ حسین　　زیبِ کرسی زینتِ عرشِ بریں پیدا ہوا

یا خدا تو بخش دے مسرور کے سارے گناہ
اس کا صدقہ آج جو سردارِ دیں پیدا ہوا

قصیدہ در مدح حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

رونقِ باغِ ارم پیدا ہوا　　نائبِ خیر الامم پیدا ہوا
ساتواں نائبِ رسولِ پاک کا　　بن کے اک ابرِ کرم پیدا ہوا
جعفرِ صادق کے گھر میں ہے خوشی　　کاظمِ گردوں حشم پیدا ہوا
جسکے در سے ہوگی دنیا فیضیاب　　آج وہ صاحب کرم پیدا ہوا
ہر طرف شورِ مبارکباد ہے　　ابنِ جعفر ذی حشم پیدا ہوا
ورثہ دارِ تاجدارِ ہل اتیٰ　　وارثِ ملکِ عجم پیدا ہوا
پاسبانِ عرش و کرسی و فلک　　مالکِ بیت الحرم پیدا ہوا

ر کاظمؑ سے خوش ہیں مومنیں　　دشمنوں کے دل میں غم پیدا ہوا
ندِ احمدؐ کی زینت ہوگا یہ　　آج وہ عالی ہمم پیدا ہوا

موسیٰ کاظمؑ کی الفت کا جیب
جوش دل میں دمبدم پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ں میں موسیٰ کاظمؑ ہوئے پیدا مبارک ہو
ریہ چاند سا اے صادقِ والا مبارک ہو

مبارک جانشیں جعفرؑ کو اور باقرؑ کو یہ پوتا
یہ نائب ساتواں یا احمدؐ والا مبارک ہو

سرور ہیں زہراؑ ہیں بیحد شاد جنت میں
اں میں ہادیٔ ہفتم ہوا پیدا مبارک ہو

پسر کی دیکھکر صورت ہے ماں خوش باپ ہے مسرور
جہاں میں جشن ہے میلاد کا ہر جا مبارک ہو

بچایا امتِ عاصی کی جس نے ڈوبتی کشتی
ہوا وہ خلق میں اب ناخدا پیدا مبارک ہو
حسینی امتِ عاصی کی بخشش اب نہیں مشکل
ہمارا ساتواں آقا ہوا پیدا مبارک ہو

قصیدہ

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

لو آئے زمانہ میں موسیٰ مبارک ۔ دیا حق نے جعفر کو بیٹا مبارک
حمیدہ کی گودی ہری ہو گئی ہے ۔ ہے آغوش میں ماہ پارہ مبارک
مبارک تمہیں صادقِ آلِ اطہر ۔ بڑا ذی شرف ہے یہ بیٹا مبارک
خوشی میں ولادت کی کرلی ضیافت ۔ مبارک ہو حضرت کو مولا مبارک
قدومِ مبارک کی ہے یہ تجلی ۔ بنا بقعہ نور الوا مبارک
ہے مسرور باقر کا دل آج بیحد ۔ ہوا ہے جو نیے شل پوتا مبارک
انہیں منطق الطیر اور علمِ غائب ۔ خدا نے ازل سے ہے بخشا مبارک
ہوئے سینکڑوں معجزے ان سے ظاہر ۔ یہ معجز نما ہم کو آقا مبارک

راک بات دل کی آئے آنکھوں کے آگے　　تھی اس علم پر دنگ دنیا مبارک
تھی ذاتِ مقدس معارف کا مخزن　　علوم الٰہی کا دریا مبارک

کرو عرض بہنوں سے اپنی لطیف اب
یہ ہے تہنیت نایاب مولا مبارک

قصیدہ درمدحِ حضرت امام رضا علیہ السلام

از جنابِ حبیب علی صاحب حبیب

نائب خیر البشر پیدا ہوا　　فخر الیاس و خضر پیدا ہوا
ہو مبارک کاظمِ گردوں نشیں　　راحتِ جان و جگر پیدا ہوا
جانِ زہرا روحِ ختم المرسلین　　مومنین کا راہبر پیدا ہوا
گیارہویں تاریخ کو ذیقعد کی　　بیکسوں کا چارہ گر پیدا ہوا
ہو مبارک یا حسین ابن علی　　لختِ دل نورِ نظر پیدا ہوا
صاحبِ صدق و صفا معجز بیاں　　معدنِ علم و ہنر پیدا ہوا
گردشِ ایام کا اب ڈر نہیں　　مالک شمس و قمر پیدا ہوا
صاحبِ محراب و منبر کا خلف　　مالک بحر خشک و تر پیدا ہوا

گلشن زہرا میں آئی ہے بہار ۔۔۔ تازہ جنت کا ثمر پیدا ہوا
میں ہوں اب مست مئے حبِ علی ۔۔۔ جامِ کوثر کا اثر پیدا ہوا
آج امام ثامن و ضامن حبیب
حضرت کاظم کے گھر پیدا ہوا

قصیدہ

از جنابِ حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہادیٔ ہشتم رضائے مہ جبیں پیدا ہوا ۔۔۔ نائبِ کاظم شہِ دنیا و دیں پیدا ہوا
شور ہے صلواۃ کا غل ہے مبارکباد کا ۔۔۔ آٹھواں حضرت علی کا جانشیں پیدا ہوا
کیا مبارک گیارہویں ذیقعد کی ہے مومنو ۔۔۔ مصطفےٰ کا آٹھواں مسند نشیں پیدا ہوا
باپ اور ماں شاد ہیں چہرہ پسر کا دیکھ کر ۔۔۔ حضرت کاظم کو کیا بیٹا حسیں پیدا ہوا
آفتابِ موسیٰ کاظم سے روشن ہے جہاں ۔۔۔ پڑھتے ہیں صلواۃ سب مہر مبیں پیدا ہوا
جشن ہے، شاہِ خراساں کی ولادت کا بپا ۔۔۔ شاد ہیں سب مومنیں سلطانِ دیں پیدا ہوا
یہ امام ثامن و ضامن خلیفہ آٹھواں ۔۔۔ خلق کا حاجت روا سب کا معیں پیدا ہوا
ہے جو فخرِ انبیا اور مالکِ ارض و سما ۔۔۔ آج وہ ذیجاہ بالا زمیں پیدا ہوا

امتِ عاصی کی بخشش کچھ نہیں دشوار اب
اے حسینی خیر خواہِ مومنیں پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب شفیع صاحب شفیع

…و مبارک آج موسیٰ رضا پیدا ہوا
آٹھواں ہادی امام دوسرا پیدا ہوا

…حتِ جانِ علی مرتضیٰ روحِ بتولؑ
قرۃ العین جناب مصطفیٰ پیدا ہوا

…و مبارک شیعیانِ حیدرِ کرار کو
فضل حق سے آج اپنا پیشوا پیدا ہوا

…س کے فیضِ نور سے عالم منور ہو گیا
آج وہ آفاق میں شمس الضحیٰ پیدا ہوا

…طرف ہے نور چھایا ظلمتِ شب کیا ہوئی
کیا کوئی عالم میں اب بدر الدجیٰ پیدا ہوا

…کے باعث دینِ احمد نے ترقی پائی ہے
حافظ دینِ محمد مصطفیٰ پیدا ہوا

…عثِ ایجادِ کل ہے ماسوا نفسِ رسول
حاکمِ مخلوق ربِ دوسرا پیدا ہوا

…بِ عرش و کرسی و لوح و قلم شمس و قمر
آبیارِ گلشنِ ارض و سما پیدا ہوا

…محمد و زہرا و حیدر آج فرحاں شاد ہیں
مثلِ جد و جدہ خدا شانِ خدا پیدا ہوا

…ے محبو آتشِ دوزخ کا تم کو خوف کیا
فضلِ حق سے شافعِ روزِ جزا پیدا ہوا

اے شفیع اب حل نہ ہوں کیوں مشکلیں تیری تمام
اب دو عالم کے لئے مشکلکشا پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب فرد صاحب فرد

مژدہ باد اے دل کہ سلطانِ اُمم پیدا ہوا — ضامنِ تامن امامِ ذی حشم پیدا ہوا
جسکا مولد ہے مدینہ جسکا مولد ہے نجف — آج وہ ماہِ عرب مہرِ عجم پیدا ہوا
جود و بخشش سے کریگا ہر گدا کو بادشاہ — ذی کرم پیدا ہوا عالی ہمم پیدا ہوا
موجدِ رحم و نوازش بانیِ لطف و عطا — قاطعِ بنیادِ بیداد و ستم پیدا ہوا
اب ہوا ظاہر وہ سلطانِ جہانِ والا نشاں — آج وہ اختر قدم گردوں حشم پیدا ہوا
مخزنِ جود و سخا و منبعِ فضل و نوال — معدنِ مہر و عنایات و کرم پیدا ہوا
ہے مرا مولا وہ شاہنشاہ جس کے واسطے — مہر کا دینار اور مہ کا درم پیدا ہوا
سب کے پہلے جسکے زائر جائینگے فردوس میں — وہ شفیعِ ذنبِ عصیانِ امم پیدا ہوا
کعبۂ ایمان و عرفاں سیدِ دنیا و دیں — قبلۂ میقات و میزابِ حرم پیدا ہوا
ان کے اعدا کیلئے ظاہر ہوئی نارِ جحیم — ان کے شیعوں کیلئے باغِ ارم پیدا ہوا

آپ کی توصیف کی خاطر امام انس و جاں — فردِ شیریں لہجہ و معجز بیاں پیدا ہوا
گیارہویں تاریخ ہے ذیقعد کی کہتا ہے فرد
ضامن و ثامن امامِ ذی حشم پیدا ہوا

قصیدہ در تہنیت ولادت حضرت امام محمد نقی علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

جانشینِ پنجتن پیدا ہوا — وارثِ علم حسن پیدا ہوا
دسویں کو ماہِ رجب کی مومنو — مصطفےٰ کا جان و تن پیدا ہوا
مذہب اسلام کی تبلیغ کو — نائب شاہِ زمن پیدا ہوا
کیوں نہ ہوں حور و ملک اس پر نثار — جانِ زہرا و حسن پیدا ہوا
دل رضا کا آج بیحد شاد ہے — ورثہ دارِ پنجتن پیدا ہوا
لب پہ آیا جب مرے نام نقی — دل میں الفت کا چمن پیدا ہوا
دیکھا دنیا میں تقی سا کب کوئی — جب سے دنیا کا چمن پیدا ہوا
زینتِ گنجینۂ ختمِ رسل — بے بہا دُرِ عدن پیدا ہوا

آج وہ لعل یمن پیدا ہوا جس میں ہے نورِ امامت کی ضیا

نارِ دوزخ کا نہیں ہے ڈر جسے
دل میں عشقِ پنجتنؑ پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب مولوی سید فیض حسین صاحب قبلہ اعلیٰ اللہ مقامہٗ فرد

مژدہ باد اے دل کہ شاہ اتقیا پیدا ہوا
نورِ حق جانِ نبی ابن الرضا پیدا ہوا

مقتدی جس کے ملک ہیں جن ہیں جس کے بشر
وہ تقی و مقتدی و مقتدا پیدا ہوا

باعثِ فخر سلف اور موجبِ عزِ خلف
رمز دانِ ابتدا و انتہا پیدا ہوا

جس نے بچپن میں دیئے لاکھوں مسائل کے جواب
وہ محیطِ علم و فضلِ انبیا پیدا ہوا

سن طفلی میں جسے رتبہ امامت کا ملا
وہ امامِ اولیاء و اصفیا پیدا ہوا

باکرم گردوں حشم انجم خیم قدسی خدم
ذی عطا اہلِ سخا صاحبِ عطا پیدا ہوا

قلبِ ختم المرسلیں جانِ امیر المومنیں
قرۃ العین شہیدِ کربلا پیدا ہوا

کیا قمر کیا گلبدن کیا غنچہ لب کیا سیم تن
کیا حسیں کیا نازنیں کیا دلربا پیدا ہوا

حافظِ دینِ نبیؐ وارثِ علمِ علیؑ
حامیٔ حق ہادیٔ راہِ خدا پیدا ہوا

نوگلِ گلزارِ رفعت گوہرِ بحرِ شرف　　آفتابِ آسمانِ اعتلا پیدا ہوا

آج ہے دسویں رجب کی فرد کہتا ہے یہی
ہو مبارک راحتِ جانِ رضاؑ پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

یا امام رضاؑ مبارک ہو　　آپ کو دلربا مبارک ہو
عرض ہے مادرِ گرامی سے　　دلربا مہ لقا مبارک ہو
یہ نواں شیعیانِ حیدرؑ کو　　ہادی و رہنما مبارک ہو
آ گئے ہیں جواد دنیا میں　　وارثِ ہل اتیٰ مبارک ہو
ملتے ہیں مومنیں گلے باہم　　غل ہے صلوٰۃ کا مبارک ہو
ہیں نقی و جواد ان کے لقب　　ہیں یہ بحرِ سخا مبارک ہو
ہیں یہ نورِ نظر محمدؐ کے　　دلبرِ مرتضیٰ مبارک ہو
ابن شکلک تا ہوئے ظاہر　　آج صلِ علیٰ مبارک ہو
اپنی بہنوں سے ہے یہ عرض لطیف　　جشن میلاد کا مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

جانشینِ رضاؑ ہوا پیدا ۔ شاہِ ارض و سما ہوا پیدا
خوش ہیں ماں باپ آج دنیا میں — چاند سا دلربا ہوا پیدا
آٹھواں جانشین حیدرؑ کا — آج آفاق میں ہوا پیدا
ہوگیا نور سے جہاں روشن — جب یہ نورِ خدا ہوا پیدا
جو ہدایت کرے گا امت کی — وہ امام ہدیٰ ہوا پیدا
متقی شکر کے کریں سجدے — سرورِ اتقیا ہوا پیدا
یہ خلیفہ نواں محمدؐ کا — آج شکرِ خدا ہوا پیدا
نواں مسند نشین احمدؐ کا — آج نسلِ علیؑ ہوا پیدا

اے حسینی ہماری بخشش کا
یہ وسیلہ بڑا ہوا پیدا

قصیدہ

از جناب شفیع صاحب شفیع

مبارک آج عالم میں نقی پیدا ہوئے
نورِ حق نفسِ نبی ابن تقی پیدا ہوئے

ز جمعہ پانچویں ماہ رجب کی مومنو
جانشینِ مصطفےٰ دسواں وصی پیدا ہوئے

ا نام علی ہے اور لقب جس کا نقی
فضلِ حق سے آج ہمنامِ علی پیدا ہوئے

ت روحِ نقی آرامِ جانِ مصطفےٰ
نورِ چشمِ مرتضیٰ نفسِ نبی پیدا ہوئے

د حق میں رہے صبح و مسا شاہِ انام
ہو گئے مشہورِ عالم متقی پیدا ہوئے

سل و برکت سے ترے اے مقتدائے دو جہاں
دینِ حق ظاہر ہوا اور مقتدی پیدا ہوئے

مٹ گیا دل سے غمِ دنیا و دیں بالکل شفیع
حامیِ شاہ و گدا جب کہ نقی پیدا ہوئے

قصیدہ در تہنیت حضرت امام علی النقی علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

ائبِ حضرت علی پیدا ہوا
ہادیِ برحق نقی پیدا ہوا

جلوۂ نورِ نبیؐ پیدا ہوا — آج ہمنامِ علیؑ پیدا ہو

شاد ہو دل کیوں نہ ہر مومن کا آج — رحمتِ حق متقی پیدا ہو

جس کا نور کبریا سے — وہ دل و جانِ نبیؐ پیدا ہو

جس کا تقویٰ شہرۂ آفاق ہے — وہ امام متقی پیدا ہو

ہے مبارک دوسری ماہِ رجب — آج ہی ابنِ تقی پیدا ہو

شیرِ حق کا شیر ہے یہ لاکلام — ثانی حضرت علی پیدا ہو

ذاتِ برحق آپ کی معصوم ہے — آپ میں علمِ نبیؐ پیدا ہو

ہو گا روشن اور بھی نام نقیؑ — آفتابِ زندگی پیدا ہو

خلقتِ آدم سے تا ایں دم حبیب
ہر نبیؐ کا اک وصی پیدا ہوا

مبارک باد

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہوئے پیدا النقی مبارک ہو — خلق میں ہے خوشی مبارک ہو

آج پیدا ہوا امامِ دہم — شاد ہیں امتی مبارک ہو

مشکلیں مومنوں کی حل کرنے آگئے ہیں تقیؑ مبارک ہو
ہو مبارک رضاؑ کو یہ پوتا یہ وصی یا نقیؑ مبارک ہو
یہ وسیلہ بڑا ہے امت کا کہہ رہے ہیں نبیؐ مبارک ہو
ہو مبارک پسر یہ مادر کو نوجواں نائب علیؑ مبارک ہو
دوسری ہے رجب کی جشن خوشی کر رہے ہیں سبھی مبارک ہو
ہے قسم سے نقیؑ کے جگ روشن خوش ہیں بے حد تقیؑ مبارک ہو
بخشوانے کو امت جد کے ہوئے پیدا نقیؑ مبارک ہو

اے حسینی جہاز امت کا
نا خدا ہے یہی مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

بیٹا ہوا تقیؑ کو کیا چاند سا مبارک ہر سو جہاں میں غل ہے صلوات کا مبارک
یہ آپ کو مبارک پوتا امام ضامنؑ مسند نشین یہ دسواں یا مصطفےٰؐ مبارک
پائے گی فیض جس سے خلق دو جہاں میں پیدا ہوا ہے دسواں وہ رہنما مبارک

ہو آپ کو مبارک پوتا نواں یہ زہرا — ہو جاتا نواں یہ شبیر خدا مبارک
اعجاز انبیا کے سب ہیں جو شاہِ دیں میں — پیدا ہوا وہ آقا معجز نما مبارک
بگڑی بنانے والا پیدا ہوا جہاں میں — دسواں یہ سب کا آقا شکر خدا مبارک

میلاد کا نقی کی ہے آج دن حسینی
سب جشن کر رہے ہیں میلاد کا مبارک

قصائد در تہنیت ولادت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

از جناب سفیع صاحب شفیع

ہو مبارک احمدِ مرسل کی جاں پیدا ہوا — گیارہواں ہادی امام دو جہاں پیدا ہوا
عسکری ہادی زکی مشہور ہیں القاب یہ — نام نامی ہے حسن شاہِ زماں پیدا ہوا
ہے ربیع آخری مولود کی شب گیارہویں — آج دنیا میں امام انس و جاں پیدا ہوا
محرمِ سرِ خدا آگاہِ رمزِ کبریا — عالم سر و علن راز نہاں پیدا ہوا
فضل و رحم حق تعالیٰ ہو گیا بندوں پہ آج — رحمتِ خلاق عالم کی زباں پیدا ہوا
حور و غلماں و ملک آپس میں کہتے ہیں یہی — ہو مبارک آج محبوب جہاں پیدا ہوا
کیا تری تصویر صانع نے بنائی ہے عجیب — دیکھتے ہی تجھ کو خالق کا گماں پیدا ہوا

تیں ہوں سیراب عالم کے تمامی تشنہ کام   جس کی دریائے سخاوت ہے عباس پیدا ہوا
اب بادِ حوادث کا نہ کریا ہوئیں   حاکم دنیا و دیں صاحب قراں پیدا ہوا
ہیں مہکے غنچے چٹکے نخل ہیں سب باردر   زینتِ باغ و بہارِ بوستاں پیدا ہوا

اے شفیع آپ ہو گئیں کافور ساری ظلمتیں
آ گئے راحت کے دن بابِ اماں پیدا ہوا

مبارک باد

از جناب لطیف النساء بیگم لطیف

ہوئی مبدول ہم پر رحمت داور مبارک ہو
ہوئے پیدا ہمارے گیارہویں رہبر مبارک ہو
پرستارانِ اہلبیت خوش ہو ہو کے کہتے ہیں
عطا حق نے کیا ہے گیارہواں رہبر مبارک ہو

ہوئی ہے تیرھویں ظاہر لڑی سلکِ طہارت کی
ہی تو گیارہویں ہیں دین کے رہبر مبارک ہو

مبارک ہو سمانہ باتوے ذیجاہ کو بیٹا

علیؑ ذی شرف کو یہ مہ انور مبارک ہو

مبارک آپ کو ہو یا محمدؐ ذی حشم پوتا

بے مثل جد علوم حق کا یہ باقر مبارک ہو

ہزاروں معجزے ظاہر ہوئے ہیں قید خانے میں

تصرف حق نے بخشا ان کو ہر شئے پر مبارک ہو

طلوع شمس سے لیکر زوال مہر تاباں تک

رہا کرتا تھا سجدے میں سر اطہر مبارک ہو

صدا بخشا عبور ان کو خدا نے علم غائب پر

وہی ہوتا تھا آجاتا تھا جو لب پر مبارک ہو

دعا مانگو لطیف اپنی بہنوں کیلئے حق سے

رہے فضل خدا مانگ اور گودی پر مبارک ہو

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

نشین نقیؑ ہوا پیدا — نور چشم نقیؑ ہوا پیدا

وش ہیں زہراؑ و مرتضیٰؑ بیحد — آج دسواں وصی ہوا پیدا

رہنمائی ہماری کرنے کو — آج حق کا ولی ہوا پیدا

جس سے ہوئیں گے معجزے ظاہر — وہ امام جلی ہوا پیدا

وش ہیں جنت میں احمدؐ ذیشاں — گیارہواں یہ وصی ہوا پیدا

ہے درود اور تہنیت کا غل — حسن عسکریؑ ہوا پیدا

اے حسینی ہماری بخشش کو
آج ابن نقیؑ ہوا پیدا

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہوئے عسکریؑ آج پیدا مبارک — بپا غل ہے صلِّ علیٰ کا مبارک

جس کے سایہ میں پھلے پھولے گا دنیا کا نظام
اور مساواتِ عمل کا ہوگا دورِ پائیدار

پردۂ غیبت سے مولا جلد باہر آیئے
تابکے آخر رہیں مومن رہینِ انتظار

ہے دعا لطفیؔ کی لطفِ خاص سے مولا کرے
چاکروں میں آپ کے میرا بھی ہو جائے شمار

قصیدہ

از جناب سید تراب علی رضوی لطفیؔ اعلی اللہ مقامہٗ

تجھ پہ اے عباسؑ حق پرور سلام بیکراں
چومتا ہے تیرے دروازے کی چوکھٹ آسماں

ہم سے یہ خدمت بحدِ شوق بھی ممکن نہیں
تیری مدحت کو کہاں سے لائیں حیدرؑ کی زباں

فاطمہ زہراؑ نے فرمایا تجھے اپنا پسر
دیکھ لی تھیں تجھ میں بھی حسنینؑ کی سی خوبیاں

جراءت و ہمت میں تو ہے آپ ہی اپنی نظیر
ایسی جرأت ایسی ہمت پھر نظر آئی کہاں

عزم و استقلال کا پرچم اڑایا نہر پر
یہ وہ جرأت ہے نظیر اس کی نہیں ملتی یہاں

تیری قسمت پر ازل سے ہے وفاداری کی مہر
کلکِ قدرت نے یہ منصب لکھ دیا تھا بے گماں

تیری ہستی مسند آرائے شجاعت لاکلام
ایسی ہمت ایسی جراءت کس نے پائی اور کہاں

مارو حیرت اٹھا ہے کتنا علقمہ کی نہر میں
بھر کے پانی مشک میں انگڑائی لی تو نے جہاں

تو گلستان بنی ہاشم کا ایسا پھول ہے
تھی جوانی جس کی گویا اک بہارِ جاودان

تیری جرأت روزِ عاشورہ کنارِ نہر ہے
جراءت شاہِ ولایت کی ابھی تک ترجماں

چاندنی چٹکی در و دیوار روشن ہو گئے
روئے عباسؑ علیؑ کی روشنی پھیلی جہاں

دشمن روبہ صفت ہوتے مقابل کیا ترے
شبیر کا فرزند ہے اور خود بھی ہے شیر ژیاں

قہر کی نظروں سے دشمن لرزہ براندام ہے
شیر سے انسان نے آنکھیں ملائی ہیں کہاں

گر زیارت ہو ترے روضہ کی لطفی کو نصیب
ہوگا اس کے مرتبہ ہم پلہ ہفت آسماں

مبارک

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

ہوا فضل یزداں یہ حق کا مبارک | ہوئے آج عباسؑ پیدا مبارک
ہوا چاند طالع جو بیت الشرف میں | ہے یثرب میں سارا اجالا مبارک
ہوا خلق شبیرؑ کا آج عاشق | یہ اولاد حیدرؑ کو شیدا مبارک
ہوا ہے جو جرار فرزند پیدا | بہت خوش ہے دل مرتضیٰؑ کا مبارک

ارک ہوئی بی سکینہ کو عمو — یہ کلثوم و زینب کو بھیا مبارک
ھر بھر کا بیچارگی میں سہارا — یہ اہلِ حرم کو ہو سقہ مبارک
دائی جو شبیر کا آگیا ہے — بہت شاد ہے روحِ زہرا مبارک
ماہِ بنی ہاشم ذی شرف ہیں — یہ ثانی ہے شیرِ خدا کا مبارک

لطیف آج پشت و پناہِ محبان
مدد کو محبوں کی آیا مبارک

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

وئے عباسِ با وفا پیدا — ثانیٔ مرتضیٰ ہوا پیدا
وح خوش ہے جنابِ زہرا کی — ہوا عاشق حسین کا پیدا
ش ہیں ام البنین کہ دنیا میں — چاند سا دلربا ہوا پیدا
سینی سپاہ کا افسر — آج شکرِ خدا ہوا پیدا
لق میں لاڈلی سکینہ کا — آج عاشق چچا ہوا پیدا
بھتیجا رسولؐ کا پیارا — آج صلِّ علیٰ ہوا پیدا

ن کرتے ہیں شادہیں مومن ہوا بازوے مصطفےٰ پیدا

اے حسینی مدد کو ہم سب کی

ابنِ مشکل کُشا ہوا پیدا

قصیدہ

از حضرت میر محمد حسین صاحب قبلہ فاضل اعلی اللہ مقامہٗ

خدا کا ولی میرا مولا علیؑ ہے

نبیؐ کا وصی میرا مولا علیؑ ہے

ارماں بر آئیں جب تو نہ کیوں دل کو ہو سرور

آنکھوں کا ہو قصور تو کیا حسن کا قصور

جلوے دکھا رہی ہے تجلّیٔ کوہِ نور

موسیٰؑ ہیں غش میں کہتا ہے چلا کے کوہ طور

ارے یہ وہی میرا مولا علیؑ ہے

ہے نقص جو ہو اس سے فزوں اس سے کون ہے

کہتی ہے خود تلاش کہ مرغوب کون ہے

طالب خدا ہے جس کا وہ مطلوب کون ہے
محبوب کردگار کا محبوب کون ہے
علیؑ ہے علیؑ میرا مولا علیؑ ہے

اک آن میں فقیر کو سلطاں بنا دیا
اک آن میں وحش کو انساں بنا دیا
ذرّے کو آفتابِ درخشاں بنا دیا
سائل کو وہ دیا کہ سلیماں بنا دیا
وہ دل کا غنی میرا مولا علیؑ ہے

کیا جانفزا ہے حال تو معراج کا سنو
سننے کی تاب اگر ہے تو آؤ ذرا سنو
حیراں نبیؐ ہیں عرش کا یہ ماجرا سنو
پردہ سے آ رہی ہے یہ کس کی صدا سنو
وہی ہے وہی میرا مولا علیؑ ہے

ہاتھ اس کے ہیں پناہِ نبوت کے واسطے
ہیں اس کے پاؤں دوشِ رسالت کے واسطے
اس کی زباں نبیؐ کی کفالت کے واسطے
لہجہ ہے اس کا حق کی طلاقت کے واسطے
وہ کنزِ خفی میرا مولا علیؑ ہے

منکر نکیر کا نہیں ڈر مجھ کو زینہار
بالیں پہ میری قبر میں شبیرِ کردگار
اب ہے فقط سوالِ امامت کا انتظار
فاضل لپٹ کے قدموں سے چلّا تو بار بار
یہی ہے یہی میرا مولا علیؑ ہے

قصیدہ ولہ

خدا کا پیارا نبیؐ کا دلبر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
جہاں کا ہادی جناں کا رہبر علیؑ علی ہے علیؑ علیؑ ہے

اسی کا سرمایہ ہے نبوت وہی ہے مفتاحِ علم و حکمت
مدینہ ختمی مآب ہیں در علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

کسی کا باعث کسی کا مبدا کسی کا ماوا کسی کا ملجا
کسی کا مرجع کسی کا مصدر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

ہے خارج از فہم ذات اس کی وہ کنز مخفی کا کنز مخفی
کلیدِ گنجینہ مقدر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

وہ راز بھی راز دار بھی ہے وہ جاں بھی جاں نثار بھی ہے
مدارِ امرِ حبیبِ داور علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

وصی بھی داماد بھی ولی بھی وہ ظاہر و باطنِ نبیؐ بھی
رسولؐ کا تن رسولؐ کا سر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

ہے اس کی صورت نبیؐ کی سیرت وہ سر سے پا تک ہے وجہِ قدرت
کسی کا ثانی کسی کا مظہر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

بشر کا والی ملک کا آقا زمیں کا مالک فلک کا مولا
کفیلِ برزخ امیرِ محشر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

نشانِ حق ہے تو شانِ حق ہے زبانِ حق ہے بیانِ حق ہے
قدیر خو قدرتِ مجسّم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

ہے دیں کا حارث رہ معارف نبیؐ کا وارث خدا کا عارف
معلّمِ کل علیم و اعلم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

امورِ توحید پر نظر ہے رسولؐ باری کا یہ جگر ہے
خدا کا عارف نبیؐ کا محرم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

امامِ خوشنخو نبیؐ کا بازو خدا کا پہلو خطیبِ یاہو
محاطِ خالق محیطِ عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

ہمارا آقا ہمارا سلطاں ہمارا مولا ہمارا ایماں
سکون و تسکینِ قلبِ پُرغم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

شہِ مجاہد طبیبِ ایماں نبیؐ کا شاہد حبیبِ یزداں
خدا کے رازِ خفی کا محرم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

یہ کون آیا ہے آنے والا خدا کے گھر کا ہے یہ اُجالا
بنائے کعبہ ہے وجہِ محکم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

بغور جس نے علیؑ کو دیکھا محمدؐ ہاشمی کو دیکھا
نبیؐ کا پردہ نبیؐ کا مظہر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

یہ ذات ہے شان رب عزت یہ نفس ہے خاتم نبوت
حقیقت وضع رب داور علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

ہے برق تاباں غش ابن عمراں ہے طور سوزاں شجر ہے گویا
یہ رب کعبہ یہ رب داور علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

لحد میں منکر نکیر آکر کریں گے کیا فاقتل اس کا کیا ڈر
یہاں تو شام و سحر زباں پر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

قصیدہ ولہٗ

نبیؐ وصف شیر خدا کیا کرے گا — کوئی آپ اپنی ثنا کیا کرے گا
تجھے چھوڑ کر کس کو مولا پکاروں — کرے گا جو تو دوسرا کیا کرے گا
ہمیشہ تری مشکل میں کام آنے والے — کوئی بن کے دشمن مرا کیا کرے گا
علیؑ کے عدو سے کنارہ ہی بہتر — جو بد ہے کسی کا بھلا کیا کرے گا
خدائی کا مالک ولایت کا مولاؑ — کرم کوئی تیرے سوا کیا کرے گا

ترے در پہ آسن جمائے پڑا ہوں ۔ کوئی مجھ سے بڑھ کر مزا کیا کرے گا
یہ حصہ فقط ہے خدا و نبیؐ کا ۔ کوئی شیر حق کی تمنا کیا کرے گا
الٰہی کہیں جلد برپا ہو محشر ۔ غلام علیؑ دیکھنا کیا کرے گا
بن عاص کی جنگ استغفر اللہ ۔ علیؑ کا کوئی سامنا کیا کرے گا
جو لیتا ہو لے دستِ معصوم سے لے ۔ خطا کرنے والا عطا کیا کرے گا
نہیں ہاتھ میں تیرے دامن علیؑ کا ۔ مقدر کا ناداں گلہ کیا کرے گا
علیؑ سے تمرد خدا سے توقع ۔ ذرا ہم بھی دیکھیں خدا کیا کرے گا
نبوت ہے بیتاب صورت دکھا دے ۔ اکیلا فقط مصطفےٰ کیا کرے گا

جو خود مالکِ مرضیٔ رب ہو قاتل
بندھا کر گلا پھر گلہ کیا کرے گا

قصیدہ در مدحِ حضرت علی علیہ السلام

از حضرت سرور اعلی اللہ مقامہٗ

عظیم و اعظم امامِ عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
وقارِ آدم شکوہِ خاتم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

امیرِ امت نبیؐ کا دلبر نشانِ رحمت عزیزِ داور
غریب پرور کریم و اکرم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
وزیرِ احمد امیرِ برحق شہید سرمد امام مطلق
سمیعِ داور مدیرِ اعظم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علی ہے
ضیائے بطحیٰ حبیبِ یحییٰ مسیحِ عیسیٰ کلیمِ موسیٰ
عزیزِ یوسفؑ ظہیرِ آدم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
جمیل صورت جلیل قدرت رسولؐ شوکت الہٰ سیرت
خدا کا بندہ خدائے عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
نبیؐ مجبور کا دلاور امیرِ مسرور کا سہارا
بلاکشوں کا رفیق و ہمدم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

قصیدہ مولائے کائنات

سامنے نقشِ پا ہے علیؑ کا
اب مزا آئیگا بندگی کا
اور کیا چاہیئے مرنے والے
تھام لے بڑھ کے دامن علیؑ کا

اے نصیری ہیں قربان تیرے
حق ادا کر دیا دوستی کا

کون مومن ہے اور کون کافر
دیکھ لو نام لے کر علیؑ کا

جان دیدیجئے عشقِ علیؑ میں
حق ادا کیجئے زندگی کا

مدح کرنے چلا ہے علیؑ کی
حوصلہ دیکھئے آدمی کا

اے سعید اب مجھے فکر کیا ہے
ہے علیؑ میرا میں ہوں علیؑ کا

قصیدہ مولائے کائنات

آ گیا لب پہ دم یا علیؑ
اک نگاہِ کرم یا علیؑ

چھوڑ کر تیرے در کو بھلا
پھر کہاں جائیں ہم یا علیؑ

مدح کرنے چلا ہوں تیری
رکھ لے میرا بھرم یا علیؑ

انبیا کے بنے سجدہ گاہ
تیرے نقشِ قدم یا علیؑ

جانشین پیمبرؐ ہے تو
تیرے حق کی قسم یا علیؑ

میرے لب پر ہو بس تیرا نام
اور نکل جائے دم یا علیؑ

مخدومہ کونینؑ

وہ جس کو کہتے ہیں قرآن فاطمہؑ زہراؑ
ہے تیری مدح کا دیوان فاطمہؑ زہراؑ

تیری زباں سے نکلتے ہی تیرے بچوں کا
لباس لایا ہے رضوان فاطمہؑ زہراؑ

قرارِ قلبِ محمدؐ سکونِ قلبِ علیؑ
حسنؑ حسینؑ کا ارمان فاطمہؑ زہراؑ

جو لوگ لے کے تبرے در پہ آگ آئے تھ
وہ لوگ بھی ہیں مسلمان فاطمہؑ زہ

رسولِؐ حق کے نگہبان ہیں علیؑ لیکن
تو ہے علیؑ کی نگہبان فاطمہؑ زہراؑ

تیری کنیز نے دعوت جو کی پیمبرؐ ک
خدا نے کر دیا سامان فاطمہؑ زہ

ہو لب پہ نام تیرا اور دم نکل جائے
سعیدؔ کا ہے یہ ارماں فاطمہؑ زہراؑ